سوال

م غیب کی تعریف (160)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ب کی تعریف کیا ہے؟ اوراس تعریف کوقرآن وسنت کے دلائل سے ثابت فرمائیں اوراس کا کیا مطلب ہے :

مُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ٢٦ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ (سورۃ الجن)

کیااس سے رسول کے لیے علم غیب ثابت ہوتا ہے؟ ورنہ اس کا جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ﺪ!

غیب ہرچیز کوجاننے کانام ہے۔ سورۃ لقمان کے آخرمیں بیان شدہ پانچ چیزیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

خَمسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ»

باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سواکوئی نہیں جانتا۔] اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ (٥٩) (الأنعام) (مسند أحمد : 353/5، صحيح البخاري، كتاب الاستسقاء، باب لا يدري متى يجئ المطر إلا الله تعالى)

رgنے فرمایا : ''کل مخلوقات کاعلم اللہ تعالیٰ کے علم کی بنسبت اتناہے جتناچڑیاکی چونچ میں قطرہ سمندرکی بنسبت۔'' (تفسیر ابن کثیر، سورۃ کہف) سورۃ جن والی آیت سے مرادانبیاء ورسول علیہم السلام پرنازل شدہ وحی ہے جیساکہ اس کے سیاق، سباق اور لحاق سے واضح ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

ﺪ 09ص